نئی آواز

اُردو کور کی درسی کتاب

(بارھویں جماعت کے لیے)

5286

नेशनल काउंसिल ऑफ एजुकेशनल रिसर्च एंड ट्रेनिंग

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

Nai Awaz Core Urdu
Textbook, for Class XII

ISBN 978-93-5007-153-3

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابلِ قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے **ہیلی**
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتااُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر : ابیناش کُلّو
ایڈیٹر : سید پرویزاحمد
پروڈکشن اسسٹنٹ : اتُل سکسینہ

سرورق
اروپ گپتا

پہلا ایڈیشن

مارچ 2012 چیتر 1933

دیگر طباعت

ستمبر 2013 بھادر 1935
مارچ 2019 چیتر 1940

PD 2T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2012

قیمت: ₹ 110.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے
میں
چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ۔2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظرانداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثّر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید

بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی
مارچ 2011

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

’قومی درسیات کا خاکہ – 2005‘ کی سفارشات کے پیشِ نظر اردو کی یہ درسی کتاب سی بی ایس ای میں رائج ’اردو کور‘ ’بی کورس‘ کے تحت بارھویں جماعت کے طلبا کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں متن کے انتخاب اور پیش کش دونوں سطحوں پر یہ کوشش شامل رہی ہے کہ ’بی کورس‘ کے تحت اردو زبان کی تدریس روایتی اور بوجھل نہ ہو کر طلبا کی زندگی، دلچسپی اور تجربے سے ہم آہنگ ہو سکے اور ان کی لسانی اور ادبی صلاحیتوں میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے۔

اس کتاب کے دو حصّے ہیں: I حصّۂ نثر II حصّۂ نظم۔ پہلے حصّے میں ادبی معلوماتی اور تہذیبی مضامین کے ساتھ ترجمہ، خط، انشائیے، افسانے، سفرنامہ، ڈراما اور ناول کے اقتباسات اور دوسرے حصّے میں رباعیات، مثنوی اور نظمیں شامل ہیں۔ کتاب میں متن کے ساتھ دی جانے والی مشقوں میں تفہیمی عملی سرگرمیوں اور نصاب میں شامل عملی قواعد پر خاص توجہ دی گئی ہے۔

کتاب کے ظاہری حسن کو نکھارنے اور طلبا مرکوز بنانے کے لیے مصنّفین کا شخصی تعارف، تصویری خاکے، متعلقہ اصناف کا تعارف اور متن سے متعلق تصاویر شامل کی گئی ہیں۔

اس کتاب کے ذریعے یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ طلبا، کتاب اور استاد کے مابین مکالماتی رشتہ قائم ہو سکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمیریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمیریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابن کنول، پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ارتضٰی کریم، پروفیسر اینڈ ہیڈ، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اقبال مسعود، جوائنٹ سکریٹری، مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال

جمشید قمر، مولانا آزاد اسٹڈی سرکل، رانچی

حمید سہروردی، (پروفیسر ریٹائرڈ) گلبرگہ یونیورسٹی، گلبرگہ

خالد محمود، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

رضوان الحق، اسسٹنٹ پروفیسر، آر آئی ای، بھوپال

ساحل احمد، (ریڈر ریٹائرڈ) فینکس اپارٹمنٹ، جوہری فارم، جامعہ نگر، نئی دہلی

شامہ بلال، پی جی ٹی، اردو، جامعہ سینیر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

شمس الحق عثمانی، پروفیسر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شمیم احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی

شہزاد انجم، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ) دہلی یونیورسٹی، دہلی
غضنفر علی، ڈائریکٹر، اکادمی فار پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
قمر سلیم، سینئر لیکچرر، شعبۂ اردو، انجمن اسلام، اکبر پیر بھائی کالج آف ایجوکیشن، نوی ممبئ
محمد فیروز، (ریڈر ریٹائرڈ) گلی تحصیل دار، کوچہ دکھنی رائے، نئی دہلی
مولا بخش، سینئر لیکچرر، شعبۂ اردو، دیال سنگھ کالج، نئی دہلی
ناظمہ حبیب، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ گرلس سینئر سیکنڈری اسکول، نور نگر، نئی دہلی
نفیس حسن، ٹی جی ٹی، اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی
نکہت پروین، پی جی ٹی، اردو، کریسنٹ اسکول، دریا گنج، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد نعمان خاں، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
دیوان حنّان خان، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکّر

اس کتاب میں مرزا فرحت اللہ بیگ کا مضمون 'پھول والوں کی سیر' اور کمار گندھرو کا 'بے مثال گلوکارہ-لتا منگیشکر' امتیاز علی تاج کا مزاحیہ مضمون 'چچا چھکّن نے خط لکھا' مرزا غالبؔ کے 'خطوط' رشید احمد صدیقی کا انشائیہ 'دعوت' اور ابن انشؔا کا 'ذرا فون کر لوں' علی عباس حسینی کا افسانہ 'گاؤں کی لاج' اور اعظم کریوی کا 'بڑے بول کا سر نیچا'، قرۃ العین حیدر کا سفر نامہ 'ستمبر کا چاند' (تلخیص)، حبیب تنویر کا ڈراما، 'آگرہ بازار'، کرشن چندر کا ناول 'ایک گدھے کی سرگذشت'، جگت موہن لال رواںؔ کی رباعیات، چکبستؔ لکھنوی کی نظم 'پھول مالا' ساحرؔ لدھیانوی کی طویل نظم 'پرچھائیاں' اور میرؔ کی مثنوی 'اپنے گھر کا حال' کی تلخیص شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی شاعروں، ادیبوں کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں ڈی ٹی پی آپریٹرس ساجد خلیل فلاحی، محمد عارف رضا اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے دلچسپی سے حصّہ لیا ہے، کونسل ان کی بھی شکر گزار ہے۔

ترتیب

- پیش لفظ — iii
- اس کتاب کے بارے میں — v

(حصّہٗ نثر)

1۔	میگھالیہ	مضمون	(ماخوذ)	02-08
2۔	دعوت	انشائیہ	رشید احمد صدیقی	09-17
3۔	گاؤں کی لاج	افسانہ	علی عبّاس حسینی	18-28
4۔	بے مثال گلوکارہ۔ لتا منگیشکر	ترجمہ	کمار گندھرو	29-34
5۔	جاپان (ستمبر کا چاند)	سفر نامہ	قرۃ العین حیدر	35-43
6۔	چچا چھکّن نے خط لکھا	مزاحیہ مضمون	سیّد امتیاز علی تاج	44-51
7۔	ذرا فون کرلوں	انشائیہ	ابن اِنشا	52-59
8۔	خط	مکتوب نگاری	مرزا غالب	60-66
9۔	بڑے بول کا سر نیچا	افسانہ	اعظم کریوی	67-71
10۔	پھول والوں کی سیر	مضمون	مرزا فرحت اللہ بیگ	72-79
11۔	آگرہ بازار	ڈراما	حبیب تنویر	80-99
12۔	ایک گدھے کی سرگذشت	ناول	کرشن چندر	100-122

(حصّہٗ نظم)

13۔	رباعیاں		جگت موہن لال رَواںؔ	124-129
14۔	پھول مالا	نظم	برج نرائن چکبستؔ	130-136
15۔	پرچھائیاں	طویل نظم	ساحرؔ لدھیانوی	137-147
16۔	اپنے گھر کا حال	مثنوی	میر تقی میرؔ	148-154

© NCERT not to be republished

© NCERT
not to be republished